کی وفات کے بعد عدت ختم ہوئی تو ۳ ہجری میں رسول اللہ ﷺ نے ان سے نکاح فرمایا۔''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''ازواج مطہرات میں سے صرف یہی خاتون میری ہم پلہ بنتی تھیں۔'' ❶

ام المومنین سیدہ ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا:

حافظ ذہبی رحمہ اللہ ان کے بارے میں یوں رقم طراز ہیں:

''پاکباز، عصمت مآب سردار خاتون، اولین مہاجر عورتوں کی سرخیل، ان کا شمار فقہاء صحابیات میں ہوتا ہے۔'' ❷

جناب یحییٰ بن ابی بکر عامری یوں مدح سرا ہیں:

''یہ بہت صاحب علم وفضل اور متحمل مزاج خاتون تھیں۔ انہوں نے ہی صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ کو بہترین مشورہ دیا تھا کہ آپ صحابہ سے کچھ نہ کہیں بلکہ اپنی حجامت بنوائیں اور قربانی کا جانور ذبح فرمائیں۔ صحابہ خود بخود عمل کریں گے اور پھر ایسا ہی ہوا۔ انہوں نے ہی جبریل علیہ السلام کو سیدنا دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی صورت میں دیکھا تھا۔'' ❸

ام المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا:

علامہ ذہبی رحمہ اللہ ان کے متعلق یوں رطب اللسان ہیں:

''انہیں ان کی کثرت سخاوت کی وجہ سے 'ام المساکین' کا لقب حاصل تھا۔'' ❹

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

---

❶ سیر العلام النبلاء: ۲/ ۲۲۷.

❷ سیر اعلام النبلاء: ۳/ ۲۰۱ تا ۲۰۳.

❸ الریاض المستطابة، ص: ۳۲٤.

❹ سیر اعلام النبلاء: ۲/ ۲۱۸.

''مساکین کو بکثرت کھانا کھلانے کی وجہ سے انہیں 'ام المساکین' کہا جاتا تھا۔ یہ آپ کے ہاں صرف دو تین ماہ زندہ رہیں پھر اللہ کو پیاری ہوگئیں۔'' ❶

ام المومنین سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا:

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے نکاح کے لیے منتخب فرمایا اور یہ ان کے لیے بڑے فضل وشرف کی بات تھی۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''یہی وہ ام المومنین ہیں جن کی وجہ سے مسلمانوں نے ان کی قوم کے سو گھرانے، جو غلام بنا لیے گئے تھے، یہ کہہ کر آزاد کر دیے کہ یہ لوگ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سسرالی رشتہ دار بن چکے ہیں۔ گویا یہ ام المومنین سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کی برکت تھی جو ان کی قوم کو حاصل ہوئی۔'' ❷

ام المومنین سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا:

جامع ترمذی میں صحیح سند کے ساتھ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

((إِنَّكِ لابْنَةُ نَبِيٍّ ، وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ ، وَإِنَّكَ لَتَحْتَ نَبِيٍّ)) ❸

''بلاشبہ تو ایک نبی کی نسل سے ہے۔ ایک نبی (موسیٰ علیہ السلام) تیرے چچا تھے اور تو ایک نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے نکاح میں ہے۔''

علامہ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا صاحب عز وشرف، انتہائی عاقل، حسب ونسب اور جمال و دین کی تمام صفات سے متصف تھیں۔'' ❹

---

❶ جلاء الافهام، ص: ٣٧٦.

❷ جلاء الافهام، ص: ٣٧٦، ٣٧٧.

❸ جامع الترمذي، المناقب، باب فضل أزواج النبي ﷺ، ح: ٣٨٩٤.

❹ سير اعلام النبلاء: ٢٣٢/٢.